

صدر جم۔ وری۔ ند ن لولی پروفیشنل یونیورسٹی کے آٹھویں جلسہ تفویض اسناد میں شرکت کی

Posted On: 02 MAY 2017 8:14PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 مئی 2017 صدر جمہوریہ ہند جناب پرنب مکھرجی نے آج یعنی 2 مئی 2017 کو پھگواڑہ واقع پنجاب میں لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) کے آٹھویں جلسہ تفویض اسناد میں شرکت کی۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند نے ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بنیادی اور عملی تحقیقی کاموں کی عہدگی میں اضافہ لانے کی بات دہرائی۔ اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ کسی ادارے سے فارغ التحصیل افراد کو اچھا روزگار مل جانے کا ریکارڈ محض اس بات کا ثبوت نہیں ہوسکتا کہ وہ ادارہ بین الاقوامی زمرے کا ادارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اعلیٰ تعلیم کی کوالٹی میں ہر حال میں اضافہ لایا جانا چاہیے اور تعلیمی اداروں میں دانشورانہ صلاحیتوں کو فروغ دیا جانا ازحد ضروری ہے۔

اس جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ ایل پی یو میں 50 سے زائد ممالک کے طلبا تعلیم حاصل کر رہے ہیں، صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ یہ ایک اچھی بات ہے اور اسے کامیابی بھی کہا جاسکتا ہے تاہم اس کو بنیاد بنا کر اطمینان سے بیٹھنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ قدیم ہندوستان میں واقع تکشیل اور نالندہ جیسے یونیورسٹیاں 1300 سے زائد برسوں تک اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں عالمی سرکردہ اداروں کی صف میں شامل رہ چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ جب ہم اس بات کی فکر کریں کہ ہمارے تمام تر تعلیمی ادارے اپنے معیار کے لحاظ سے پھر سے وہی مقام حاصل کر لیں جو دنیا بھر سے اذہان، طلبا اور اساتذہ کو متوجہ کرسکیں۔ بھارتی طلبا کے ذریعہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے باہر جانے کے رجحان کی جانب اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسے واپس لانا ہوگا اور یہ تبھی ممکن ہوسکتا ہے جب ہمارا تعلیمی نظام کامیاب ثابت ہو۔

صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ 1.3 بلین والی آبادی کے ملک میں محض 757 یونیورسٹیاں اور 38000 سے زائد ڈگری کالج اپنی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اعلیٰ تعلیم تک رسائی حاصل ہونی چاہیے تاہم محض تعلیم میں اضافہ لانا کافی نہ ہوگا بلکہ لازم یہ ہے کہ یہاں یعنی اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں بہم پہنچائی جانے والی تعلیم کی کوالٹی میں اضافہ کیا جائے اور اس کے لئے فکر کی جائے۔

صدر جمہوریہ ہند نے زور دیکر کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تحقیق اور نظریات و خیالات کی باہم صحت مند آمیزش ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساری دنیا سے آزادانہ طور پر آنے والی نظریات و خیالات کے نتیجے میں بھارت میں گونا گونی کو فروغ ہوا تھا۔ یہی گونا گونی ہماری تہذیب کی کلیدی کوالٹی تھی۔

م ن۔ ن ا۔

(02-05-17)

U- 2097

